رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

لاہور، پاکستان

الفضل

یوم یکشنبہ

جلد ۲	۴ر شہادت ۱۳۲۷ ہش	۲۳ر جمادی الاول ۱۳۶۷ ھ	۴ر اپریل ۱۹۴۸ء	نمبر ۷۸

شرح چندہ

سالانہ	۲۱ روپے
ششماہی	۱۱ روپے
سہ ماہی	۶ روپے
ماہوار	۲½ روپے

قیمت

فی پرچہ ۱ر

اخبار احمدیہ

لاہور ۳ر شہادت۔ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

”امید ہے کہ آئندہ سال ضرورت سے زیادہ گندم پیدا ہوگی“ (وزیر خوراک)

پاکستان کی غذائی صورتِ حالات کے متعلق وزیر خوراک کا بیان

کراچی ۳ر اپریل۔ حکومت پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبد الستار نے آج پاکستان کی غذائی صورتِ حالات کے متعلق ایک اہم بیان دیا جس میں آپ نے بتایا کہ پاکستان کی غذائی مشکلات اب قریب قریب ختم ہو چکی ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ سال پاکستان میں ضرورت سے بھی زیادہ گندم پیدا ہوگی۔

پاکستان کے وزیر خوراک نے ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ گذشتہ چند ماہ سے پاکستان کو خوراک کے متعلق جو مشکلات در پیش ہیں وہ اب قریب قریب ختم ہو چکی ہیں۔ اور مجھے خوشی ہے کہ پاکستان کے باشندوں نے یہ ایام نہایت صبر و تحمل اور بہادری کے ساتھ گذارے ہیں۔ آئندہ سال سندھ، مغربی پنجاب، سرحد، ریاست بہاولپور اور خیرپور میں پچاس ہزار ٹن سے ایک لاکھ ٹن تک گندم پیدا ہونیکا اندازہ ہے۔ گو گذشتہ جنگ کے ایام میں ان علاقوں میں جس قدر گندم (باقی صفحہ ۲)

> ”گذشتہ چند ماہ سے پاکستان کو خوراک کے متعلق جو مشکلات در پیش ہیں وہ اب قریباً قریباً ختم ہو چکی ہیں۔ اور مجھے خوشی ہے کہ پاکستان کے باشندوں نے یہ ایام نہایت صبر و تحمل اور بہادری کیساتھ گذارے ہیں“ (وزیر خوراک)

اقلیتوں کو ملازمتوں میں مناسب نمائندگی دی جائے

کلکتہ ۳ر اپریل۔ مسٹر حسن شہید سہروردی سابق وزیر اعظم بنگال نے ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا پاکستان اور انڈین یونین دونوں حکومتوں کو ایسے حالات پیدا کرنے چاہئیں کہ نہ صرف اقلیتیں اپنی اپنی جگہ ٹھہری رہیں بلکہ جو لوگ چلے گئے ہیں وہ بھی واپس آجائیں۔ آپ نے کہا۔ جن سرکاری ملازمین نے پاکستان یا ہندوستان میں ملازمت کرنے کا فیصلہ کیا تھا اُن کے معاملہ پر بھی دوبارہ غور ہونا چاہئیے۔ اس کے علاوہ سرکاری ملازمتوں میں اور قومی اداروں کی جماعتوں میں بھی اقلیتوں کو مناسب نمائندگی ملنی چاہئیے۔

پناہ گزینوں کی جائدادوں کے مسئلہ پر غور و خوض

لاہور ۳ر اپریل۔ آج مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان کی صدارت میں مہاجرین کی مشترکہ کونسل کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مسٹر غضنفر علی خان وزیر مہاجرین کے علاوہ سر فرانسس موڈی گورنر مغربی پنجاب بھی شامل ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ دنوں پاکستان اور انڈین یونین کے نمائندوں نے پناہ گزینوں کی جائدادوں اور دیگر امور کے متعلق سمجھوتے کا جو مسودہ تیار کیا تھا اجلاس میں اس پر غور و خوض کیا گیا۔

امید ہے کہ اپریل کے آخر میں کراچی میں دونوں حکومتوں کے وزراء اس مسودے پر غور کر کے آخری فیصلہ کرینگے۔

آزاد فوج کی شاندار کامیابی

تراڑکھل ۳ر اپریل۔ آزاد کشمیر حکومت کی وزارت دفاع کا امروزہ اعلان مظہر ہے کہ پونچھ کے محاذ پر بارش کی وجہ سے نقل و حرکت میں رکاوٹ پیدا ہو گئی۔ دشمن کے توپخانہ نے زبردست بمباری سے فضا میں تلاطم پیدا کرنا چاہا۔ مگر ہماری مارٹر گنوں کی جوابی کارروائی نے انہیں خاموش کرا دیا۔ نیز اسی محاذ پر ہمارے گشتی دستہ کے ہاتھ اتفاقاً ہندوستانی فوج کے گولہ بارود کا ذخیرہ ہاتھ لگ گیا۔ نوشہرہ کے محاذ پر دشمن کی فوج سے ہمارے گشتی دستہ کی جھڑپ ہوئی اور اُسے شدید نقصان پہنچایا۔ اس کے علاوہ خچروں کے کنوائے پر حملہ کیا گیا اُن میں سے تیس خچریں مع سامان ہمارے قبضہ میں آگئیں ——— (ا۔پ)

دہلی، علی گڑھ اور مراد آباد وغیرہ کے مسلمان کاریگر!

کراچی ۳ر اپریل۔ دہلی، علی گڑھ، مراد آباد، جے پور وغیرہ سے جو مسلمان کاریگر ہجرت کر کے آگئے ہیں انہیں دوبارہ آباد کرنے کے لئے حکومت پاکستان نے ایک کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امید ہے یہ کمیٹی ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنی رپورٹ تیار کر کے حکومت کے سامنے پیش کر دیگی۔

ریلوے سے رشوت ستانی دُور کرنے کی مہم

کراچی ۳ر اپریل۔ حکومت پاکستان کی وزارتِ مواصلات نے فیصلہ کیا ہے کہ محکمہ ریلوے سے بددیانتی اور رشوت ستانی دُور کرنے کے لئے سی۔ آئی۔ ڈی اور پولیس کے علاوہ ایک خاص عملہ مقرر کیا جائے جو اِس سلسلے میں سخت کارروائی کرے۔

جائدادوں کے تبادلہ کیلئے خاص اجازت کی ضرورت

کراچی ۳ر اپریل۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کابینہ پاکستان نے ایک حالیہ اجلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ کسی مرکزی یا صوبائی سرکاری افسر یا ممبر لیجسلیٹو اسمبلی کو از خود ہندوستان میں چھوٹی ہوئی جائیداد کا تبادلہ پاکستان میں کسی غیر مسلم کی جائیداد سے کرنے کی اجازت نہیں۔ البتہ بعض خاص حالات میں حکومتِ پاکستان سے اجازت حاصل کی جا سکتی ہے۔ (ا۔پ)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

پندرہ ہزار ملازمین نے ہڑتال شروع کر دی

کلکتہ ۱۳ر اپریل: سنٹرل گورنمنٹ ایمپلائز یونین کے جنرل سیکرٹری نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ فیڈریشن سیکرٹیریٹ گورنمنٹ کے بیس دفاتر کے تقریباً ۱۵۰۰۰ ہزار ملازمین نے ہڑتال کر دی ہے۔ جس کے نتیجہ میں ان تمام دفاتر کا کام بالکل بند ہو گیا ہے۔ اس وقت تک ۹۱ بھوک ہڑتالی گرفتار ہو چکے ہیں۔ اور ایک اعلان تقسیم کرنے کے معمولی سے جرم میں ایک سو سے زیادہ ملازمین کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے لاٹھی چارج کر کے کثیر تعداد کو زخمی کر دیا ہے۔ جائنٹ سیکرٹری مسٹر ڈی۔ پی پولیس کو گرفتار کر کے پولیس کے ایک بہت بڑے ذمہ دار افسر نے اس کے منہ پر تھپڑ مارے۔ آپ نے کہا کہ ملازمین نے پر امن طریق اختیار کیا مگر پولیس نے نہایت وحشیانہ طاقت کا مظاہرہ کیا ہے (ا۔ پ)

تعلیمی فلمیں دکھانے کا انتظام

کراچی ۱۳ر اپریل: حکومت پاکستان کے مقامی سکولوں میں بجلی اور دوسری ضروریات مہیا کی جا رہی ہیں۔ تا کہ طلباء کو تعلیمی فلمیں دکھائی جا سکیں یہ فلمیں امریکی سفارت خانہ کی طرف سے تیار کی گئی ہیں (اورینٹ)

انتداب کے خاتمہ سے شام میں نئے مسائل پیدا ہو گئے

دمشق ۱۳ر اپریل: ۱۵ر مئی کو برطانوی انتداب ختم ہونے کے بعد فلسطین کے لئے پروانہ راہداری کون دیا کرے گا؟ یہ اور اسی قسم کے اور بہت سے سوالات ہیں جن پر اس وقت شامی حکام غور کر رہے ہیں۔ سرکاری حلقوں کا خیال ہے۔ کہ بہت سے فلسطینی بغیر کسی پروانہ راہداری کے شام کی سرحدوں میں داخل ہو جائیں گے۔ ان سے نپٹنے کے لئے اس وقت کوئی قانونی مشینری موجود نہیں ہے اور جو شامی فلسطین میں جانا چاہتے ہیں۔ ان کو بھی یہ پریشانی لاحق ہے۔ کہ برطانیہ کے چلے جانے کے بعد پروانہ راہداری جاری کرنے کا ابھی تک کوئی انتظام نہیں ہوا ہے۔ ظاہر طور پر شام اور فلسطین کے درمیان مسافت اور تجارت ختم ہو جائے گی اس وقت شامی حکام ان مسائل کی مفصل تحقیقات کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

"مجھے حفاظتی دستہ کی ضرورت نہیں" (لارڈ ماؤنٹ بیٹن)

آگرہ ۱۳ر اپریل: کل لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن معہ اپنی دختران کے آگرہ کے ہوائی اڈے پر پہنچ گئی ہیں۔ ہوائی اڈے پر بڑے بڑے فوجی اور سول افسران نے ان کا استقبال کیا۔ اس جماعت نے تاج محل۔ قلعہ۔ فتح پور سیکری اور دوسرے تاریخی مقامات کی سیر کی۔ ایک حفاظتی دستہ کو دیکھ کر لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ (اسٹار)

کھانڈ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان میں اب کھانڈ کی کمی نہیں ہے۔ تاہم بیرونی ممالک سے اور کھانڈ حاصل کرنے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے لیکن حکومت اس سلسلے میں کافی محتاط ہے۔ کیونکہ غیر ملکی سکے کا سرمایہ مشینری اور دیگر ایسی چیزوں کے لئے درکار ہے۔ جو پاکستان کی تعمیر اور ترقی کے لئے بہت ضروری ہیں۔

ہوائی سمجھوتے کی کانفرنس

کراچی ۱۳ر اپریل: پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مستقل ہوائی سمجھوتہ کرنے کے لئے کراچی میں جو کانفرنس ہو رہی ہے وہ آج بھی جاری رہی ابھی تک کانفرنس نے سمجھوتہ کے مسودہ تیار نہیں کیا۔

راشٹریہ سنگھ اور مسلم لیگ گارڈز کے نظر بندوں میں جھگڑا

بنارس ۱۳ر اپریل: معلوم ہوا ہے کہ آج بنارس کی سنٹرل جیل میں راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ اور مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے نظر بندوں میں جھگڑا ہو گیا۔ اس جھگڑے میں تقریباً بارہ اشخاص زخمی ہوئے بنارس سنٹرل جیل میں ساتھ کے دو بلاکوں میں راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ اور مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے قریباً تین سو کارکن نظر بند ہیں۔

یہ جھگڑا اس وقت شروع ہوا جب مسلم لیگ نیشنل گارڈز جوتے اتارے بغیر کنوئیں سے پانی نکال رہے تھے راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ کے نظر بندوں نے اس بات پر اعتراض کیا اس پر دونوں پارٹیوں میں کھلم کھلا جھگڑا ہو گیا۔ حکام نے حالات پر قابو پا لیا۔ (گلوب)

—— لندن ۱۳ر اپریل: لیورپول میں برطانیہ کے عربی طلباء کی کانفرنس ہو گی۔ اس کانفرنس میں عرب لیگ کا عالمگیر سیاسیات سے تعلق عربی شمالی افریقہ کے مسائل عربوں کا طریقہ حکومت اور عورت کے درجہ کے متعلق اظہار خیال کیا جائے گا۔

پٹنہ یونیورسٹی کی طرف سے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو اعزاز

پٹنہ ۱۳ر اپریل: معلوم ہوا ہے۔ کہ ۱۲ر اپریل کو پٹنہ یونیورسٹی لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری دے گی۔ امید ہے لارڈ اور لیڈی ماؤنٹ بیٹن ۱۲ر اپریل کو پٹنہ پہنچ جائیں گے۔

اس ڈگری دینے کی تجویز کو منظور کرنے کے لئے پٹنہ یونیورسٹی کی سینٹ کی ایک خاص میٹنگ طلب کی گئی ہے (اسٹار)

پاکستان میں غیر مسلم مغویہ عورتوں کی کثرت

نئی دہلی ۱۲ر اپریل: مسٹر آئینگر نے ایک تحریری جواب میں بیان کیا کہ مغربی پنجاب کے ان اضلاع میں سے جو جموں و کشمیر کی سرحد بناتے ہیں۔ پانچ اضلاع میں انڈین فوجوں کے لئے کام کرنا ممکن نہیں ان اضلاع میں غیر مسلموں کے لئے ماحول اچھا نہیں ہے۔ حکومت کے پاس اس قسم کی اطلاعات آ رہی ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ غیر مسلم اغوا شدہ عورتیں انہیں ضلعوں میں ہیں۔ ان عورتوں کو حاصل کرنے کی ذمہ داری حکومت پاکستان نے اپنے ذمہ لی تھی ایک اور سوال کے جواب میں مسٹر آئینگر نے کہا کہ حکومت ہندوستان کو اس بات کا علم ہے کہ ہندو اور سکھ نوجوان لڑکیاں پاکستان کے بعض بڑے بڑے زمینداروں اور بارسوخ لوگوں کے قبضہ میں ہیں ایسی اطلاعات بھی آ رہی ہیں کہ حکومت پاکستان ان عورتوں کو بازیاب کرنے کے لئے تیار نہیں مگر حکومت ہندوستان ان عورتوں کی بازیابی کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے (ا۔پ)

امریکہ کی تجویز کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا

بیروت ۱۳ر اپریل: کل جمال الحسینی نے بتایا کہ عرب لیگ پولیٹیکل کمیٹی (جس کا یہاں اجلاس ہو رہا ہے) نے کل صبح تک فلسطین میں صلح کے متعلق امریکی تجاویز کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ (اسٹار)

صوبہ سرحد کے گورنر کا تقرر

کراچی ۱۲ر اپریل: معلوم ہوا ہے۔ کہ بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ سر امبروز ڈنڈس کو سر جارج کننگھم کی جگہ جو خرابی صحت کی بنا پر اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو رہے ہیں صوبہ سرحد کے قائم مقام گورنر کی حیثیت سے مقرر کیا جائے گا۔ اور امکان ہے کہ بلوچستان کے مالیات کے کمشنر مسٹر سویچ بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ کی حیثیت سے ان کی قائم مقامی کریں گے (اسٹار)

جنوبی افریقہ کی نیشلسٹ پارٹی نسلی امتیاز کی حامی ہے

لندن ۱۳ر اپریل: جنوبی افریقہ کی نیشلسٹ پارٹی جو کئی سال سے فیلڈ مارشل اسمٹس کی حکومت سے برسرپیکار ہے۔ اور برطانیہ کے خلاف سخت نظریات رکھتی ہے۔ اب نسلی مسئلہ کے متعلق ایک اعلان کر کے میدان میں اتر آئی ہے اس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر ڈی۔ ایف ملان نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس سے مختصر طور پر نسلی معاملہ میں اس پارٹی کی پالیسی ظاہر ہوتی ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ اس پارٹی کا یہ مقصد ہے۔ کہ یورپین لوگوں کی سفید نسل کی خاص طور پر حفاظت اور دیکھ بھال کی جائے۔

اس بیان میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برابری کا طریقہ سفید نسل کے لوگوں کی قومیت کے خودکشی کے مترادف ہوگا۔ اور یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ یہ پارٹی اس نسل کی حفاظت کرے گی یہ بیان نیشلسٹوں کی اس کوشش کا ایک حصہ ہے۔ جس کا ذریعہ عام انتخابات کے قریب رائے دہندگان کو ڈرانا چاہتے ہیں۔ لیکن جنرل اسمٹس کے حامیوں کا خیال ہے۔ کہ موجودہ آثار یہ ہیں کہ یہ کوشش ناکام ہو جائے گی۔ (اسٹار)

ہڑتالیوں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۳ر اپریل: انڈین سنٹرل گورنمنٹ کے ملازمین کی ہڑتال کے سلسلہ میں پولیس کئی گرفتاریاں کر چکی ہے ہڑتالیوں کا پروگرام دفتروں کے اندر بیٹھے رہنا اور بھوک ہڑتال کرنا تھا۔ چنانچہ آج دفاتر بند ہو جانے کے بعد بھی ہڑتالی دفتروں کے اندر بیٹھے رہے۔ مگر پولیس نے تقریباً ۷ آدمیوں کو گرفتار کر کے دفتر خالی کروا لئے اس سے پہلے ایک دفتر پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں ۵ ہڑتالیوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے (ا۔پ)

یہود کی پیشقدمی!

بیت المقدس ۱۳ر اپریل: ایک غیر سرکاری اطلاع مظہر ہے۔ کہ یہود کی مسلح فوج ہگانہ نے رات بھر کی لڑائی کے بعد بیت المقدس کے مغرب میں عربوں کی ایک چوکی پر قبضہ کر لیا۔ (رائٹر)

—— کراچی ۱۳ر اپریل: مسٹر محمد امین کھوسو سابق ایم۔ ایل اے سندھ کو جیکب آباد میں گرفتار کر لیا گیا ہے تاحال گرفتاری کا سبب معلوم نہیں ہو سکا۔ (ا۔پ)

حکومت سی۔ پی پناہ گزینوں کو مفت زمین دے گی

جبل پور ۱۳ر اپریل معلوم ہوا ہے۔ کہ سی۔ پی وبرار کے وزیر اعظم پنڈت روی شنکر شکلا نے ساگر کے ڈپٹی کمشنر کو یہ مشورہ دیا ہے کہ وہ ان پناہ گزینوں کو مفت زمینیں مہیا کریں۔ جو اسے کاشت کرنا چاہتے ہوں ہر ایک پناہ گزین کو ۱۲۵ ایکڑ زمین دی جائے گی۔ اور کوآپریٹو بنیادی پر کھیتی باڑی کا کام شروع کرنے کے لئے انہیں دوسری سہولتیں مہیا کی جائیں گی (گلوب)

—— کلکتہ ۱۳ر اپریل: معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی بنگال کی حکومت نے صوبہ کی ان تمام اداروں کو معاوضہ دینے کا فیصلہ کیا ہے جنہیں ۱۹۴۲ء کی تحریک کے دوران سرکاری احکام کے مطابق جائداد وغیرہ ضبط ہو جانے یا کرایہ پر تباہ ہو جانے کے باعث نقصان پہنچا تھا۔ (گلوب)

وزیر خوراک کا بیان (بقیہ صفحہ اول)

پیدا ہوتی رہی ہے۔ اس سال اس سے قریباً پانچ فی صدی کم پیدا ہو گی تاہم امید ہے کہ پاکستان کی ضرورت پوری ہونے کے بعد بھی کچھ گندم بچ جائے گی۔ جو ہم دیگر ضرورت مند ممالک کو دے دیں گے۔

پیرزادہ عبدالستار نے گندم کے متعلق انڈین یونین کے ساتھ سمجھوتے کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ہندوستان نے اس سمجھوتے پر پوری طرح عمل کیا ہے چنانچہ اس نے ۱۵ ہزار ٹن گندم پاکستان کو دی۔ اس میں سے ۱۴ ہزار ٹن گندم وہ تھی۔ جو اس نے پاکستان سے ادھار لی ہوئی تھی پاکستان میں چاول کی بھی کچھ کمی واقع ہو گئی تھی لیکن یہ کمی سندھ سے دو لاکھ ٹن چاول مل جانے سے پوری ہو گئی۔ امید ہے کہ قبائلی علاقہ کو اس کے مقررہ حصے کے علاوہ کچھ سو ٹن مکئی بھی جلد پہنچا دی جائے گی۔ قائد اعظم کے دورہ بلوچستان کے موقع پر بلوچستان نے بھی زیادہ غذائی مدد حاصل کرنے کی درخواست کی تھی۔ جو منظور کر لی گئی ہے خوراک کی مشکلات کے سلسلے میں ریاست بہاولپور اور خیرپور نے پاکستان کی قابل قدر مدد کی ہے۔

وزیر خوراک نے کہا ناجائز طور پر اناج باہر بھیجنے کی جو کوششیں کی جاتی ہیں۔ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو ان کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہئے اور ایسے انتظامات کرنے چاہئیں جن کی وجہ سے ایسا کرنا ناممکن ہو جائے آپ نے کہا۔ امید ہے کہ صوبہ سرحد کے دورہ کے بعد اس ماہ کے آخیر تک میں اس سلسلے میں ایک کانفرنس کراچی میں بلاؤں گا۔ جس میں اناج کی ناجائز درآمد کو روکنے اور اناج کی پیداوار کو ترقی دینے کے ذرائع پر غور کیا جائے گا۔

روزنامہ الفضل لاہور
۱۴ اپریل ۱۹۴۸ء

مشاعرے

جب سے پاکستان ایک آزاد ملک بنا ہے۔ بیسیوں مشاعرے لاہور اور دیگر مقامات پر منعقد ہو چکے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں انڈین یونین میں شاید ایک بھی کوئی دربار منعقد نہیں ہوا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہمارا آجکل کا مسلمان کس قدر شاعرانہ مذاق رکھتا ہے۔ بات بات میں مشاعرے کی طرف رخ پھر جاتا ہے۔ سنا گیا ہے۔ کہ پبلک مشاعروں کے علاوہ کئی ایک ایسی مجالس بھی قائم ہیں۔ جہاں ہفتہ میں ایک بار شاعر ملکر اپنے دل کا بخار نکالتے رہتے ہیں۔ مشرقی پنجاب اور یو۔پی سے مہاجر شاعروں کی ایک فوج یہاں وارد ہو گئی ہے۔ مقامی شاعر ہی کچھ کم نہ تھے۔ ان نو واردوں کی وجہ سے اور بھی گرما گرمی ہو گئی ہے۔ متحدہ ہندوستان کے وقت بھی اگرچہ لاہور کی فضا شاعروں کی پرورش کے لئے نہایت سازگار رہی۔ مگر اب تو یہاں اتنی رنگینیاں جمع ہو گئی ہیں۔ کہ اگر لاہور کو مشاعروں کی دنیا کہا جائے تو بجا ہے۔ شائد یہ اس وجہ سے ہے کہ پاکستان کا تصور جس دل و دماغ میں سب سے پہلے پیدا ہوا تھا۔ وہ شاعر تھا یعنی اقبال۔ اقبال اگرچہ خود نہایت اعلےٰ پایہ کا شاعر تھا مگر اسی نے یہ بھی کہا ہے ؎

جو کام کچھ کر رہی ہیں قومیں انہیں مذاق سخن نہیں ہے

یہ اگرچہ انتہائی قسم کا نظریہ ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر حکومت پاکستان شعر کہنا قانوناً جرم قرار دے دے۔ تو ملک و قوم پر اس وقت بڑا احسان کریگی۔ یہ مرض اتنا بڑھ گیا ہے۔ کہ بروقت اس کا علاج نہ کیا گیا تو ڈر ہے کہ پاکستان صرف ایک ایسا شہر بنکر رہ جائے گا۔ جس کے معانی عنقا ہونگے۔ ہر مسلمان بچہ جو چند حرف پڑھ لیتا ہے۔ مشق سخن جاری کر دیتا ہے۔ اور شاعر کہلانا فخر سمجھتا ہے۔ اس سے جو نقصان ملک و قوم کو پہنچ رہا ہے اس کا اندازہ کرنا آسان نہیں۔ وہ نوجوان جن کو اس وقت کسی بہتر کام میں مصروف ہونا چاہیئے تھا گنگنانے میں تضیع اوقات کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اور اس طرح قوم کی بہترین طاقت بے مصرف جا رہی ہے۔

نوجوانوں کا دماغ خراب کرنے کے لئے مشاعروں کا وجود بہت حد تک ذمہ وار ہے۔ کسی ملک میں ایسے ادارے دیکھے سنے نہیں گئے۔ شاعری دوسرے ملکوں میں بھی ہوتی ہے۔ لیکن یہ مشاعروں کا طریق صرف یہیں کے مسلمانوں میں موجودہ وضع اختیار کئے ہوئے ہے۔ اس سے کوئی علم ادب میں اضافہ ہوتا ہے۔ بالکل غلط ہے۔ ہمارے خیال میں تو جتنی علم و ادب کی مٹی مشاعروں کے ذریعہ پلید ہو رہی ہے شائد ہی کسی اور طرح ممکن ہو۔ اس لئے مسلمان بچوں کا اس طرف سے رجحان پھیرنے کے لئے جتنی کوشش کی جائے کم ہے۔ اس معاملہ میں پہلا قدم جو اٹھایا جائے وہ یہ ہو کہ پبلک مشاعرے قانوناً ممنوع قرار دیئے جائیں۔ اور وہی پابندیاں ان پر عائد کی جائیں۔ جو شراب خوری کی روک تھام کے لئے عائد کی گئی ہیں۔ اس کا کم سے کم فائدہ یہ ہوگا۔ کہ وہ طبائع جن کو شاعری سے کوئی مناسبت نہیں۔ وہ اس کے نقصانات سے محفوظ ہو جائیں گی۔ خود شاعری کو ان مشاعروں کی وجہ سے سخت نقصان ہو رہا ہے اگر یہ اس کی عوامی رسوائی روک دی جائے۔ تو صرف اچھی اور صالح شاعری ہی نشو و نما پائے گی جو در اصل کسی ملک کے علم و ادب کی ترقی کے لئے لازمی سمجھی جاتی ہے۔

ترکی اور اسلامی دنیا

معاملہ فلسطین میں جو اس وقت صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اگرچہ زیادہ تر اس کی وجہ بڑی قوموں کے ذاتی مفاد ہیں۔ لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ اگر عرب ممالک اور دیگر اسلامی ممالک تقسیم کی مخالفت اس اتفاق اور اتحاد سے نہ کرتے۔ جس طرح کی گئی۔ تو ناممکن تھا۔ کہ تقسیم رک جاتی۔ ہماری دانست میں صدیوں کے بعد اسلامی ممالک کی یہ پہلی فتح ہے۔ جو اتحاد و اتفاق کی وجہ سے روبکار لائی گئی ہے۔

اس وقت بینہ مہذب دنیا نظریاتی تفریق کی وجہ دو بڑے بڑے بلاکوں میں بٹی ہوئی ہے۔ اسلامی ممالک کے لئے اس وقت مناسب ترین کام یہی ہے۔ کہ آسانی سے ان دو بلاکوں میں سے کسی کا شکار نہ ہو جائے۔ اور اپنی جداگانہ ہستی اسی طرح قائم کرے۔ کہ یہ دونوں بلاک اپنی مرضی کے مطابق کسی ایک اسلامی ملک کو اپنی اغراض کی جولانگاہ نہ بنا سکیں۔ اب تک مغربی بڑی اقوام کا طریق یہ رہا ہے۔ کہ اسلامی ممالک کو چھوٹے چھوٹے ملکوں میں تقسیم کر کے انکی طاقت کو منتشر کر دیا جائے۔ اور پھر ان میں نسلی اور وطنی جذبات ابھار کر اندرون ملک میں بے چینی اور بدامنی قائم رکھی جائے۔ تاکہ بوقت ضرورت ہر ایک کو الگ الگ اپنے مفاد کی خاطر استعمال کیا جا سکے۔

ترکی کے وزیر خارجہ نجم الدین صادق نے اپنے ایک بیان میں ترکی کی مشرق وسطی اور مشرقی بحیرہ روم کے متعلق پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ترکی ہمیشہ سے عرب ممالک کے ساتھ اشتراک عمل کا خواہاں ہے۔ ترکی ان ممالک کے ساتھ صدیوں پرانے تاریخی رشتہ سے وابستہ ہے۔ عرب ممالک کی آزادی اور ترقی ترکی کے لئے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔" ان الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ ترکی ضرور محسوس کرتا ہے کہ عرب ممالک کے ساتھ اس کی اپنی طاقت بڑھ سکتی ہے لیکن گزشتہ چند سالوں سے ہم دیکھتے ہیں کہ اس نے اسلامی ممالک کی نسبت کہیں زیادہ مغربی ممالک سے اپنے مفاد وابستہ کر رکھے ہیں۔ اس نے اسلامی ممالک سے ایک طرح کا بالکل الگ رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو مغربی ممالک میں سے شمار ہونا زیادہ پسند کرتا ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ترکی دوسرے تمام اسلامی ممالک سے زیادہ ترقی یافتہ ہے۔ لیکن یہ اس کی سخت غلطی ہے کہ اس نے مشرق کی بجائے اپنی نظریں مغرب کی طرف لگا رکھی ہیں۔ اس کو چاہیئے تھا کہ وہ پسماندہ اسلامی ممالک کے معاملات میں اس سے زیادہ دلچسپی لیتا۔ جتنی کہ اب تک اس نے لی ہے اس سے اس کی قوت بہت بڑھ سکتی تھی۔ یہ درست ہے۔ کہ اسے اندرونی استحکام کے لئے توجہ کی زیادہ ضرورت رہی ہے۔ لیکن پھر بھی اگر وہ چاہتا۔ تو اس دوران میں بھی وہ دوسرے اسلامی ممالک سے اپنا رشتہ اتحاد زیادہ مضبوط کر سکتا تھا۔ جو افسوس ہے کہ اس نے نہیں کیا۔

جو کچھ پیچھے ہوا سو ہوا۔ اب ترکی کے لئے موقعہ ہے کہ وہ گزشتہ کوتاہی کی تلافی کرے۔ اور اسلامی ممالک سے قریب ترین رشتہ اتحاد و اتفاق قائم کرے۔ اس طرح اس کی اپنی قوت میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔ اسلامی دنیا میں اس کو زیادہ سے زیادہ اعتماد حاصل کرنے کی اس وقت سخت ضرورت ہے اور یہ اعتماد اسی طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ وہ اسلامی اصولوں کی پابندی کی طرف مائل ہو۔ اور جو مغربی نظریات اس نے اپنا لئے ہیں۔ ان سے نجات حاصل کرے۔

برکات حاصل کرنے کا نادر موقعہ

قادیان ہمارا مقدس مقام ہے۔ اور وہاں کے شعائر اللہ ہمارے لئے برکت کا موجب۔ پس ایسے دوست جو فارغ البال ہوں۔ اور اپنے زندگی کے دن اپنے مقدس مقام میں گزارنا چاہتے ہوں۔ اور مسجد مبارک۔ بہشتی مقبرہ اور مسجد اقصےٰ اور بیت الدعا میں جا کر دعائیں کرنے اور برکات حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ فوراً دفتر آبادی صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع کر دیں۔ جس ترتیب سے دوستوں کے نام آئینگے۔ اسی کے مطابق ان کو قادیان پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت میں دوستوں کو اس اعلان سے آگاہ کریں۔ اور جو دوست نام پیش کریں ان کی اطلاع بھجوا دیں۔ نور الحق دفتر آبادی جودھامل بلڈنگ لاہور

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کے لئے ضروری اطلاع

جملہ پریذیڈنٹ و امراء صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تحریک حفاظت کے ضمن میں جماعتیں جن خدام کو بھجواتی ہیں۔ ان کو بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۹ اپریل ہے۔ اس واسطے ابھی سے سب جماعتیں نئے گروپ میں آنے والے خدام کو تیار کرنا شروع کر دیں۔ تاکہ خدام بروقت لاہور پہنچ سکیں۔ اور دفتر حفاظت جودھامل بلڈنگ میں اطلاع دے دیں۔ کہ ان کی جماعت سے فلاں فلاں خادم آ رہے ہیں۔ ناظم حفاظت مرکز

کلاس والہ کے لئے امام الصلوٰۃ

جماعت احمدیہ کلاس والہ نے امام الصلوٰۃ مستری غلام قادر صاحب کو اور نائب گیانی محمد صدیق صاحب کو منتخب کیا ہے۔ نظارت تعلیم و تربیت نے منظوری دے دی ہے۔ سب دوست تعاون فرمائیں۔ ناظر تعلیم و تربیت

ضروری اعلان

لاہور میں چند اسامیاں خالی ہوئی ہیں۔ جن کے واسطے گریجوایٹ اور اکونٹس کا تجربہ رکھنے والوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ دو صد روپے سے لے کر چھ صد روپے تک دی جا سکتی ہے۔ خواہشمند دوست نظارت امور عامہ سے خط و کتابت کریں۔ ناظر امور عامہ

پتہ مطلوب ہے

خورشید احمد صاحب ضیا نے قادیان سے اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ کبریٰ بیگم معہ دو بچگان لطیف بعمر سات سال و محمد اسلم بعمر سات ماہ اکتوبر کے بڑے کنوائے میں قادیان سے آئی تھیں۔ ضیاء صاحب کی ساس چراغ بی بی ان کے ہمراہ تھیں۔ مگر ضیاء صاحب کے بھائی نے انہیں تحریر کیا ہے۔ کہ ان میں سے کوئی بھی ابھی تک موضع گوہدپور ضلع سیالکوٹ نہیں پہنچا۔ لہٰذا اگر کسی دوست کو خورشید احمد صاحب کی اہلیہ و بچگان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا اگر خورشید احمد صاحب کی اہلیہ خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو وہ جلد نظارت امور عامہ کو اطلاع کر دیں تا خورشید احمد صاحب کو اطلاع کر دی جائے۔ ناظر امور عامہ

اطلاع فخر النساء زوجہ غلام نبی والد کا نام قطب الدین بتاتی ہے۔ یہ خاتون مورہ لائی بلوچستان کے علاقہ میں ہے۔ اگر کوئی اس کا رشتہ دار ہو۔ تو وہاں سے جا کر لا سکتا ہے۔ نور الحق دفتر آبادی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے نمائندگان جماعت سے ایک اہم سوال

کیا آپ نے اپنی جماعت کے ہر فرد سے سال بھر میں کم از کم ایک احمدی بنانے کا عہد لے لیا؟

۱۲ اپریل ۱۹۴۸ء مجلس مشاورت کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ نے نمائندگان جماعت سے خطاب کرتے ہوئے انہیں جن امور کی طرف توجہ دلائی۔ ان میں سے وہ حصہ جو تبلیغ احمدیت میں سرگرم جد و جہد کرنے اور جماعت کے ہر فرد سے یہ عہد لینے کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ کہ وہ سال بھر میں کم از کم ایک احمدی ضرور بنائے گا ۔ ذیل درج کرتے ہوئے جماعتوں کے امراء، صدر صاحبان اور سیکرٹریان تبلیغ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ حضور کے اس ارشاد کے ماتحت فوری طور پر اپنی اپنی جماعتوں کے تمام افراد سے یہ عہد لے کر دفتر جمعیت رتن باغ لاہور میں بھجوا دیں۔ اور پھر اس امر کی نگرانی رکھیں۔ کہ ہر شخص نے جو عہد کیا ہے۔ اسے پورا کرنے کی وہ کس حد تک کوشش کر رہا ہے۔ یہ معاملہ ایسا اہم ہے کہ حضور نے اسے چندہ سے بھی بڑھ کر ضروری قرار دیا ہے۔ اس لئے جماعتوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس کی اہمیت کو محسوس کریں۔ اور تبلیغ احمدیت کی توسیع میں سرگرم حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

حضور نے فرمایا:-

پانچویں چیز جس کی طرف ہماری جماعت کو خاص طور پر توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ اسلام اور احمدیت کی تبلیغ ہے۔ میں بتا چکا ہوں۔ کہ باوجود اس کے کہ میں نے ایک خطبہ کے ذریعہ جماعت کے تمام افراد سے یہ مطالبہ کیا تھا۔ کہ وہ سال بھر میں کم از کم ایک احمدی بنانے کا عہد کریں۔ اب تک صرف ۸۷ جماعتوں کے ۱۱۹۲ افراد نے ۱۴۰۰ افراد کو احمدی بنانے کے وعدے کئے ہیں۔ یہ تعداد اس قدر قلیل ہے کہ اسے دیکھتے ہوئے حیرت آتی ہے۔ ہماری جماعت خدا کے فضل سے لاکھوں تک پہنچ چکی ہے۔ مگر اس عہد میں صرف ۱۱۹۲ افراد نے حصہ لیا ہے۔ جو ثبوت ہے اس بات کا کہ ابھی تک ہماری جماعت نے اس عہد کی اہمیت کو پوری طرح محسوس نہیں کیا۔ اب جبکہ نمائندگان مجلس شوریٰ سے فارغ ہو کر اپنی اپنی جماعتوں میں واپس جانے والے ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ وہ واپس جا کر اپنی جماعت کے ہر فرد سے یہ عہد لیں۔ کہ وہ سال بھر میں کم از کم ایک احمدی بنانے کی ضرور کوشش کریگا۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ خواہ حالات اس کے کس قدر مخالف ہوں وہ بہر حال ایک احمدی بنالے گا۔ لیکن کم از کم اس عہد کا اتنا فائدہ تو ضرور ہوگا۔ کہ اسے اپنے نفس میں شرم آتی رہیگی۔ اور وہ کوشش کریگا۔ کہ اگر مجھ سے ایک سال اس عہد کے پورا کرنے میں کوتاہی ہوئی ہے۔ تو دوسرے سال میں اپنی کوتاہی کا ازالہ کروں۔ اور نہ صرف گزشتہ عہد کو پورا کروں۔ بلکہ نئے سال میں ایک اور نیا احمدی بنا کر اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو جاؤں۔ پس یہ چیز نہایت اہم ہے۔ اور ہماری جماعت کے افراد کو اسے ایسا ہی ضروری سمجھنا چاہیئے۔ جیسا چندہ کو ضروری سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ چندہ سے بھی زیادہ زور دوستوں سے یہ عہد لینے اور پھر اس عہد کو پورا کروانے پر صرف کرنا چاہیئے۔ کیونکہ چندہ تو بسا اوقات گھر کے تمام افراد میں سے صرف ایک شخص دیتا ہے۔ جو کمانے والا ہوتا ہے۔ لیکن تبلیغ ایسی چیز ہے۔ جو کسی ایک شخص پر فرض نہیں۔ بلکہ جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے۔ کہ وہ تبلیغ میں حصہ لے۔ اور دوسروں کو احمدی بنائے۔ اس لحاظ سے میں سمجھتا ہوں۔ اگر ہماری جماعت میں باقاعدہ چندہ دینے والے ۲۵ ہزار افراد ہوں تو تبلیغ کرنے والے ایک لاکھ افراد ہماری جماعت میں ہونے چاہئیں۔ ان ایک لاکھ افراد میں سے اگر آدھے بھی اپنی کوششوں میں کامیاب ہو جائیں اور وہ ایک ایک کو احمدی بنالیں۔ تو پچاس ہزار سالانہ ہماری جماعت میں نئے داخل ہو سکتے ہیں۔ اور یہ اتنی بڑی تعداد ہے۔ کہ اگر اس نسبت سے ہر سال ہماری جماعت میں نئے لوگ داخل ہونے لگ جائیں تو چار پانچ سال میں ہی جماعت کو غیر معمولی طاقت حاصل ہو سکتی۔ اور اس کی شوکت اور عظمت میں بہت بڑا اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد جب وہ ہزاروں نئے داخل ہونے والے افراد بھی دوسروں کو تبلیغ کرینگے۔ اور وہ افراد جو جماعت میں پہلے سے داخل ہیں۔ وہ بھی اس عہد کے مطابق ایک ایک نیا احمدی ہر سال بناتے چلے جائینگے۔ تو پھر ہزاروں کا بھی سوال نہیں رہے گا۔ بلکہ ہماری جماعت میں نئے داخل ہونے والے افراد کی سالانہ تعداد لاکھوں اور کروڑوں تک پہنچ جائے گی۔ پس اس چیز کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے جماعت کے ہر فرد کو سال بھر میں کم از کم ایک احمدی بنانے کا عہد کرنا چاہیئے۔ اور نمائندگان کو واپس جا کر اپنی جماعت سے یہ عہد لے کر مرکز میں اطلاع دینی چاہیئے۔ تا ہماری جماعت کا قدم تبلیغی میدان میں غیر معمولی تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع ہو جائے۔ (نوٹ از دفتر جمعیت سال ۱۹۴۸ء میں ۱۲ مارچ تک صرف ۴۸ جماعتوں کے ۷۷ ...

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک اہم ارشاد

پچیس فیصدی سے لیکر پچاس فیصدی تک ماہوار چندہ ادا کرنیوالوں کے متعلق

۲۶ دسمبر ۱۹۴۷ء مجلس مشاورت کے موقعہ پر فرمایا:-

"میرے نزدیک ایک جماعت کی مالی حالت کو مضبوط کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ آئندہ مستقل طور پر ہر شخص چندہ ۲۵ فیصدی سے لے کر ۵۰ فیصدی تک بڑھانے کی کوشش کرے یعنی جو کچھ اس کی ماہوار آمد ہو اس پر وہ ¼ (ایک چوتھائی ماہوار) سے ½ (نصف آمد ماہوار) تک چندہ ادا کرے۔ اس میں صدر انجمن احمدیہ کے سارے چندے آجائینگے۔ سوائے اس کے کہ وقف جائداد وقف جائداد سے مراد مرکز قادیان کی حفاظت کا چندہ ہے۔ جنہوں نے جائداد وقف کی تھی۔ اس کا ۱/۱۰۰ حصہ یعنے ایک فیصدی مطالبہ تھا۔ اور جنہوں نے ایک ایک یا دو دو یا تین تین ماہ کی آمد وقف کی تھی۔ ان سے صرف ایک ماہ کی آمد کا مطالبہ تھا۔ پس مرکز قادیان کی حفاظت کے لئے وقف جائداد یا وقف آمد جس کا مطالبہ ایک فیصدی یا ایک ماہ کی آمد ہے۔ حضور کی مراد ہے کہ وہ ¼ سے ½ تک حصہ میں شمار نہ ہوگی۔ جن کے ذمہ یہ چندہ باقی ہے۔ انہیں یہ وعدہ ¼ سے ½ تک حصہ سے الگ دینا چاہیئے۔ (وکیل المال) کی جو تحریک کی گئی ہے وہ اس سے الگ ہے۔ بہر حال چندہ عام چندہ جلسہ سالانہ چندہ وصیت چندہ تحریک جدید اور دوسرے چندے اس میں شامل ہوں گے۔ اور جو باقی بچے گا اس کے متعلق یہ فیصلہ کرنا میرے اختیار میں ہوگا۔ کہ اس روپیہ کو کہاں خرچ کیا جائے۔ جب کوئی دوست اپنی ماہوار آمد پر پچیس فیصدی سے لے کر پچاس فیصدی تک چندہ ادا کرنے کا وعدہ کرلیں۔ تو ان کا فرض ہوگا۔ کہ وہ پہلے اپنی فہرست دفتر میں بھجوا دیں اور لکھ دیں کہ میں اتنا روپیہ بھجوا رہا ہوں۔ اس میں چندہ عام اس قدر ہے، اور حفاظت مرکز (قادیان) اس قدر ہے۔ چندہ جلسہ سالانہ اس قدر ہے، اور چندہ تحریک جدید اس قدر ہے، اسی طرح اگر کوئی اور چندے ہوں تو ان کا ذکر بھی کیا جائے۔

دفتر والوں کا فرض ہوگا کہ وہ ان تمام چندوں کا حساب رکھیں۔ اور جس جس مد سے کسی چندہ کا تعلق ہو۔ اس مد میں ہی اس چندے کو ڈالا جائے۔ مثلاً اگر کوئی شخص دس روپے بھیجتا ہے اور لکھ دیتا ہے۔ کہ اس میں سے دو روپے میں نے فلاں کو دینے ہیں دیجئے فلاں مد میں دینے ہیں، چار روپیہ فلاں کو ایک روپیہ فلاں کو اور ایک روپیہ فلاں کو۔ تو اس کے مطابق اس کا چندہ شمار کیا جائے۔ لیکن تمام چندے ادا کرنے کے بعد پچیس یا پچاس فیصدی رقم میں سے جو کچھ بچے گا۔ اس کے متعلق میں خود فیصلہ کرونگا۔ کہ اسے کہاں خرچ کیا جائے۔ صدر انجمن احمدیہ کو اس کے خرچ کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔"

وہ جماعتیں جن کے افراد نے ¼ سے ½ تک کا چندہ گزشتہ مہینوں میں دیا ہے یا براہ راست ارسال کرنے والے کسی دوست نے ایسا چندہ گزشتہ مہینوں میں بھیجا ہے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ حضور کے اس ارشاد کے مطابق محاسب صاحب مدوار تفصیل ارسال فرمائیں۔ تا ان کا روپیہ باقاعدہ اس ارشاد کی تعمیل میں محاسب صاحب داخل کر کے رسیدات جاری کریں۔ احباب کو یاد رہنا چاہیئے۔ کہ محاسب صاحب کے پاس جب تک مدوار تفصیل نہ ہو۔ وہ روپیہ داخل کرنے سے معذور رہیں۔ لہذا روپیہ ارسال کرتے وقت تفصیل کا دینا ازبس ضروری ہے۔ پس احباب حضور کے اس ارشاد کی تعمیل فرمائیں۔ (وکیل المال)

اعلان نکاح

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۳ اپریل ۱۹۴۸ء عبد الخالق صاحب جیالوجیکل انجنیئر ڈویلپمنٹ آفیسر قلات ابن بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی کے نکاح کا اعلان دو ہزار روپیہ مہر کے ساتھ ممتاز عصمت بنت ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب (قاضی فیملی امرتسر) بروز جمعہ بعد نماز مغرب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔ خطبہ نکاح انشاء اللہ اپنے وقت پر شائع ہوگا۔

محترم بھائی عبد الرحمن صاحب اور ان کے خاندان کو ادارہ الفضل کی طرف سے مبارکباد عرض ہے

دعائے نعم البدل — افسوس حافظ بشیر الدین صاحب واقف زندگی کا چھوٹا بچہ بعمر ۹ ماہ جمعہ ہفتہ کی درمیانی شب اپنے مالک حقیقی سے جا ملا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے۔

عالم اسلام کے چار درخشندہ ستارے

از مکرم عبدالحمید صاحب آصف

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم یعنی میرے تمام صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔ تم جس کے پیچھے بھی چلو گے۔ آخر خدا تک پہنچ جاؤ گے۔ آپ کے اس فرمان کے مطابق آج کے مضمون میں آپؐ کے چار صحابہ کی زندگیوں کا ایک ایک اہم واقعہ پیش خدمت ہے۔

۱۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

ہم احد کے موقعہ پر دیکھتے ہیں کہ صحابہ نے فدائیت کا کیسا شاندار نمونہ دکھایا۔ ایک مہاجر طلحہؓ تھے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑے تھے دشمن کے تیروں کا اصل نشانہ چونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ اس لئے جو بھی تیر آپ کی طرف آتا حضرت طلحہؓ اس کو اپنے ہاتھ پر لے لیتے۔ یہاں تک کہ تیروں کی بوچھاڑ کی وجہ سے ان کا ہاتھ شل ہو گیا۔ کسی نے بعد میں ان سے پوچھا کہ جب آپ کو تیر لگتے تھے تو کیا آپ کے منہ سے آہ نہیں نکلتی تھی حضرت طلحہؓ نے جواب دیا۔ آہ نکلنا تو چاہتی تھی مگر میں نکلنے نہیں دیتا تھا۔ تا ایسا نہ ہو کہ میں آہ کروں اور کوئی تیر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جا لگے (تفسیر کبیر پارہ عم حصہ دوم صفحہ ۸۹)

۲۔ حضرت مالک انصاری رضی اللہ عنہ

مالک انصاریؓ (احد کی) پہلی فتح کے بعد الگ جا کر کھجوریں کھانے لگ گئے۔ کیونکہ سخت بھوکے تھے۔ پھرتے پھرتے ہوئے ایک جگہ آئے تو انہوں نے دیکھا حضرت عمرؓ ایک ٹیلہ پر بیٹھے ہوئے رو رہے تھے انہوں نے حیرت سے کہا عمرؓ کیا ہوا یہ رونے کا مقام ہے یا ہنسنے کا؟ خدا تعالے نے اسلام کو فتح دی اور تم بیٹھے رو رہے ہو۔ حضرت عمرؓ نے کہا تم کو پتہ نہیں کہ فتح کے بعد کیا ہوا؟ وہ کہنے لگے کیا ہوا؟ حضرت عمرؓ نے کہا فتح کے بعد لڑائی کا پانسہ پلٹ گیا۔ مسلمان مال غنیمت جمع کرنے میں مشغول تھے۔ لشکر تتر بتر تھا۔ کہ دشمن نے موقعہ پا کر حملہ کر دیا اور اس نے حملہ ایسا شدید کیا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی شہید ہو گئے۔ مالک نے کہا عمرؓ پھر بھی تو بیٹھ کر رونے کا کوئی موقعہ نہیں۔ اگر محمد صلے اللہ علیہ وسلم شہید ہو گئے ہیں۔ تو جہاں ہمارا پیارا گیا۔ وہیں ہم جائیں گے۔ یہاں بیٹھنے کا کونسا موقعہ ہے۔ یہ کہا اور صرف ایک ہی کھجور جو ان کے ہاتھ میں رہ گئی تھی۔ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگے۔ میرے اور جنت کے درمیان سوائے اس کھجور کے اور کونسی چیز حائل ہے یہ کہہ کر انہوں نے کھجور کو پھینک دیا اور تلوار لے کر دشمن کے لشکر پر ٹوٹ پڑے۔ سب لشکر ان کے دل میں یہ خیال بھی آ سکتا تھا۔ کہ جس شخص کے لئے ہم قربانی کر رہے تھے جب وہی نہیں رہا تو اب قربانی کرنے کا کیا فائدہ ہے۔ مگر وہ یہ نہیں کہتے۔ کہ ہم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے قربانی کر رہے تھے۔ جب وہ نہیں رہے تو اب قربانی کا کیا فائدہ۔ بلکہ وہ کہتے ہیں جس کام کے لئے وہ کھڑے ہوئے تھے۔ اس کام کے لئے ہمیں اس جوش اور اس ولولہ کے ساتھ قربانی کرنی چاہیئے جس جوش اور ولولہ کے ساتھ ہم آپؐ کی زندگی میں قربانی کیا کرتے تھے اگر وہ زندہ نہیں رہے تو پرواہ نہیں۔ میں اکیلا جاؤنگا اور دشمن سے لڑونگا۔ چنانچہ وہ اکیلے تلوار لے کر دشمن پر ٹوٹ پڑے۔ ایک آدمی تین ہزار کے لشکر کے مقابلہ میں کیا کر سکتا ہے۔ چنانچہ لڑائی کے بعد ان کے جسم کے ستر ٹکڑے ڈھونڈ ڈھونڈ کر لائے گئے۔ تب ان کی لاش مکمل ہوئی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس طرح مجنونانہ طور پر لڑے تھے اول تو جب تک زندہ رہے۔ انتہائی دلیری کے ساتھ لڑتے رہے۔ پھر جب ایک ہاتھ کٹ گیا۔ تو دوسرے ہاتھ میں تلوار سنبھال لی۔ دوسرا ہاتھ کٹ گیا تو منہ میں تلوار لے لی اور دشمن کو مارتے چلے گئے۔ یہ دیکھ کر دشمن کو بھی شدید غصہ پیدا ہوا اور اس نے اس کی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے لڑائی کے بعد جب ان کے جسم کے مختلف ٹکڑے اکٹھے کئے گئے تو تلوار کے زخموں کی وجہ سے ان کی لاش پہچانی تک نہیں جاتی تھی۔ آخر ان کی ایک انگلی ملی جس پر ایک نشان تھا۔ اس نشان کو دیکھ کر مالک انصاری کی بہن نے کہا کہ یہ میرے بھائی کی لاش ہے (تفسیر کبیر پارہ عم حصہ دوم صفحہ ۹۰)

۳۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ

ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کی خاص طور پر تعریف کی اور لوگوں سے فرمایا۔ کہ بلال جب اذان دیتا ہے اور اشہد ان لا الٰہ الا اللہ کی بجائے اسہد ان لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالے بلال کے اس سین پر خاص طور پر خوش ہوتا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ میں آئے اور بلالؓ نے اذان دی۔ تو چونکہ مدینہ کے لوگ بلالؓ سے ناواقف تھے۔ جب انہوں نے اشہد ان لا الہ الا اللہ کی بجائے اسہد ان لا الہ الا اللہ کہا تو لوگ ہنسنے لگ گئے بلالؓ حبشی تھے۔ اور اس وجہ سے وہ تلفظ صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتے تھے۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نے مجلس میں فرمایا۔ لوگ بلالؓ کے سین پر ہنستے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالے اپنے عرش پر اس سین کو سن کر خوش ہوتا ہے۔ اس کی وجہ دراصل یہی ہے کہ مکہ میں بلالؓ کے سینہ پر جب بڑے بڑے پتھر رکھ کر کہا جاتا۔ کہ کہو لات اور منات اور عزیٰ سچے معبود ہیں۔ تو بلالؓ خاموش نہ رہتے۔ بلکہ پتھروں کے نیچے سخت تکلیف کی حالت میں بھی یہی کہتے کہ اسہد ان لا الہ الا اللہ۔ چونکہ اس وقت وہ سین کے ساتھ کلمہ طیبہ پڑھا کرتے تھے۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب بلالؓ اسہد ان لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ تو اللہ تعالے عرش پر خوش ہوتا ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالے نے بلال سے وہ سین سنا ہوا تھا جو پتھروں کے نیچے اور مکہ کی گلیوں میں گھسٹتے ہوئے اس کی زبان سے نکلا کرتا تھا۔ پس خالی بلالؓ کی اذان کیوجہ سے اللہ تعالے خوش نہیں ہوتا تھا۔ بلکہ اللہ تعالے کو بلال کا وہ واقعہ یاد آتا تھا۔ جب اسے پتھروں کے نیچے کچلا جاتا۔ مگر وہ پھر بھی یہی کہتا۔ اسہد ان لا الہ الا اللہ۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ تمہیں تو آج کا سین نظر آتا ہے۔ مگر اللہ تعالے کو وہ سین یاد ہے۔ جو پتھروں کے نیچے بلالؓ کی زبان سے نکلا کرتا تھا۔ اس لئے بلالؓ جب اذان دیتا اور اسہد ان لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو اللہ تعالے اس آواز کو سن کر عرش پر خوش ہو جاتا ہے

۴۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

ایکدفعہ ایک شخص سے کوئی ایسا جرم ہوا۔ جو اسے سزائے قتل کا حقدار بناتا تھا۔ جب وہ خلیفہ وقت کے سامنے پیش ہوا۔ تو اس نے سزا کے سننے کے بعد عرض کی کہ میرے پاس کچھ امانتیں اور ذمہ داریاں اپنے یتیم بھتیجوں کی ہیں۔ ان کو میرے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ مجھے کل اس وقت تک آپ مہلت دے دیں۔ وہ کام کر کے پھر حاضر ہو جاؤنگا۔ خلیفہ نے کہا کوئی ضامن پیش کرو۔ اس نے خلیفہ کی مجلس میں ایک صحابی (ابوذر) کی طرف اشارہ کیا۔ کہ یہ میرے ضامن ہیں۔ حالانکہ وہ صحابی اس کو بالکل نہیں جانتے تھے۔ مگر صرف مسلمان ہونے کی وجہ سے اور اس لئے کہ اس نے آپ سے ایک بڑی ذمہ داری کی امید کی تھی۔ اپنی شرافت اور وفاداری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی ضمانت دیدی۔ لیکن مقررہ وقت قریب آ گیا۔ اور وہ نہ پہنچا۔ لوگوں نے حضرت ابوذرؓ سے پوچھا۔ کہ وہ کون تھا۔ تو انہوں نے کہا میں نہیں جانتا کہ وہ کون تھا ایک مسلمان جانکر میں نے اس کی ضمانت دیدی۔ جب اس نے مجھ پر اعتبار کیا تو میں اس پر کیوں اعتبار نہ کرتا۔ آخر وقت ختم ہونے کو ہوا۔ تو لوگوں کو حضرت ابوذرؓ کی جان کا خطرہ پیدا ہوا۔ لیکن عین وقت پر ایک شخص دور سے بے تحاشا گھوڑا دوڑاتا ہوا آیا اور بے جان ہو کر آ گرا اور حضرت ابوذرؓ سے معذرت کی کہ کام کی زیادتی کی وجہ سے وہ بمشکل عین وقت پر پہنچ سکا ہے۔ اور ان کی تشویش کا موجب ہوا ہے .... ایک طرف ابوذرؓ کے ایثار کی اور دوسری طرف اس شخص کے ایفائے عہد کی مثال دوسری قوموں میں کہاں ملتی ہے۔ اس واقعہ کو انگریزوں نے اپنی کہانیوں اور نظموں میں بھی درج کیا ہے (الفاروق حصہ اول)

روس کا بڑھتا ہوا اثر

دس سال کے قلیل عرصہ میں زیکوسلواکیہ دو دفعہ مظالم کا شکار ہو چکا ہے۔ اس ملک کے باشندے آزادی کے خواہاں ہیں اور اپنے ملک میں جمہوری اصولوں کو قائم کرنے کے لئے کوشش کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ انہوں نے باوجود اس انتہائی خواہش کے آزادی کے زمانہ کو بہت ہی کم پایا ہے۔

پہلی جنگ عظیم کے بعد اس ملک کو ۲۰ سال آزادی کا سانس لینے کا موقعہ ملا۔ اس قلیل عرصہ میں اس ملک نے جمہوریت کو قائم کرنے اور ملک کو جنگ کے نتائج سے آزاد کرنے اور ملک کی معاشی، اقتصادی زراعتی اور نباتاتی ترقی کے لئے جو اقدام کئے وہ یورپ بھر کے لئے حیران کن اور مشعل راہ تھے۔ لیکن آزادی اور خوشحالی کی یہ جدوجہد لمبا عرصہ جاری نہ رہ سکی اس جنگ کے دوران میں جرمنوں نے نازی اصولوں پر کاربند ہوتے ہوئے جو مظالم اس ملک پر ڈھائے وہ تاریخ کا بھیانک باب ہے لیکن تاہم اس قوم کا کیرکٹر مضبوط ہے اس ملک نے حصول آزادی کے ساتھ ہی پھر اسی ہمت اور جوش سے ملک کو خوشحال کرنے کی مہم جاری کر دی لیکن آج تین سال سے کم عرصہ کی فتح کے بعد پھر اس ملک کا گلا گھونٹنے کے سامان پیدا ہو چکے ہیں۔ یہ ملک اب کمیونزم کی بڑھتی ہوئی رَو کا شکار ہو چکا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ڈکٹیٹرشپ پھر سے آزادی کی روح کو کچلنے کے لئے اپنا سر نکال رہی ہے۔ کمیونزم زور و شور سے مغرب میں اپنا اثر قائم کرنے میں کامیاب ہو رہا ہے۔ یہ امر عیاں ہے کہ کمیونزم کی بڑھتی ہوئی رَو پولینڈ، رومانیہ، یوگوسلاویہ، ہنگری اور بلغاریہ میں اپنا حلقہ اقتدار قائم کرنے کے بعد ایک اور آزاد ملک میں (زیکوسلواکیہ) قائم ہو چکی ہے۔ ان حالات پر بحث کرتے ہوئے سر ڈف کوپر (Duff Cooper) سابق برطانوی سفیر فرانس ڈیلی میل یکم مارچ میں رقمطراز ہے

"زیکوسلواکیہ کے موجودہ حالات کا ۱۹۳۹ کے موسم بہار کے حالات سے بخوبی مقابلہ کیا جا سکتا ہے جبکہ ہٹلر نے اپنی میونخ میں سوچی ہوئی سکیموں کو پراگ میں عملی جامہ پہنایا اور اس ملک کی آزادی کو پوری طرح تباہ کر دیا۔ دونوں مواقع پر یہ ملک ظلم و استبداد کا شکار ہوا اور بیرونی ڈکٹیٹروں کی طاقت کا لقمہ بنا۔ ہر دفعہ جمہوری حکومت کی ہمدردی انہیں حاصل ہوئی لیکن دونوں مواقع پر لفظی ہمدردی کے سوا کسی جمہوری حکومت کی طرف سے عملی مدد حاصل نہ ہوئی۔" اس ملک کا حال بھی اب وہی ہوگا جو بلقانی سٹیٹس کے دوسرے ممالک کا ہو چکا ہے۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ میرے ایک دوست VAN MELZEN جن کی بیوی بلغارین ہے نے سنایا کہ بلغاریہ میں لوگوں کی جائدادوں اور مکانات پر زبردستی قبضہ کر لیا گیا ہے چنانچہ ان بھی ان کا مکان زبردستی خالی کروا لیا گیا ہے۔

زیکوسلواکیہ اور فن لینڈ پر روس اپنا دباؤ ڈال رہا ہے Helsinki ہیلسنکی سے گہری تشویش کا پرچار کیا جا رہا ہے جہاں کہ فن لینڈ کا پریذیڈنٹ Mr. Juho Paasikivi اپنے مشیرانِ کار کے ساتھ روسی مطالبہ کے پیش نظر گہرے غور و فکر میں مشغول ہے۔ روس کا مطالبہ فی الحال دونوں ملکوں کے درمیان جنگی اتحاد کا ہے۔ دونوں ممالک میں صورت حال مختلف ہے۔ فن لینڈ نے اب تک زیکوسلواکیہ سے زیادہ کامیابی اور ہمت کے ساتھ کمیونزم کا مقابلہ کیا ہے۔ نومبر ۱۹۳۹ء میں جب روس نے بغیر اعلان جنگ کے اس پر حملہ کیا تھا کہ فن لینڈ مقابلہ کی تاب نہ لا سکیگا اور بغیر کسی مقابلہ کے وہ فن لینڈ میں قابض ہو جائینگے۔ اس وقت فن لینڈ نے مقابلہ کر کے روس کی امیدوں پر پانی پھیر دیا تھا اب بھی ۱۹۴۶ء سے متواتر روس اپنا اثر قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن اسے اپنے مقاصد میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اس لئے اب اس ملک پر زبردستی اثر قائم کرنے کی مہم اسے ایک سوچی سمجھی ہوئی سکیم کے ماتحت شروع کر دی ہے۔ فن لینڈ میں ابھی روس کو اپنا اثر قائم کرنے کے لئے وقت لگے گا۔ کیونکہ اس وقت پارلیمنٹ میں ان لوگوں کی اکثریت جو کمیونسٹ نہیں ہیں۔ ۱۵۱ نشستیں ان کی ہیں اور ۴۹ کمیونسٹوں کی۔ لیکن روسی پروپیگنڈا اور ان کی جائز و ناجائز کارروائیوں کے پیش نظر عجب نہیں کہ یہ ملک بھی [illegible]

درخواست دعا

بابو محمد حسین صاحب کلرک آرڈیننس فیکٹری امرتسر، حال لاہور کا بچہ محمد امین طالب علم جماعت ہفتم بعارضہ ٹائیفائیڈ کئی روز سے سخت بیمار ہے احباب اسکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں۔ عزیز نہایت ہی ہونہار اور خوبصورت بچہ ہے۔ احقر سید بابر علی اکبر مولوی فاضل کلرک [illegible]

اعلان نکاح!!

خاکسار کی لڑکی عزیزہ امۃ الحفیظ بیگم کا نکاح کپتان ملک خادم حسین صاحب گانجھی (ساکن بلّو ڈاکخانہ مٹھہ ٹوانہ ضلع سرگودھا حال راولپنڈی) کے ساتھ بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر کا اعلان مکرم جناب میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ نے مسجد احمدیہ راولپنڈی میں بتاریخ ۱۹ [illegible] ۴۸ء بروز جمعہ فرمایا۔ احباب دعا فرما دیں کہ یہ تعلق جانبین کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے واسطے ہر رنگ میں خیر و برکت کا موجب فرمائے۔ آمین

(خاکسار: سید قاضی بشیر احمد بھٹی محلہ دارالبرکات شرقی قادیان حال مکان A/117 رتہ روڈ راولپنڈی)

دیوان چمن لال عازم کلکتہ

نئی دہلی ۲ اپریل:۔ ترکی میں ہند کے نامزد سفیر دیوان چمن لال جمعرات کے روز دہلی سے بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ روانہ ہوگئے ہیں معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کے اس دورہ کا مقصد ہڑتال کے خطرہ کو دور کرنے کے لئے حکومت اور مرکزی حکومت کے ملازمین یونین کے درمیان مفاہمت پیدا کرنا ہے۔ یہ ہڑتال آج شروع ہونے والی ہے توقع ہے کہ دیوان چمن لال ۴ اپریل کو دہلی واپس آجائیں گے:۔ (اسٹار)

ہیضہ پھیلنے کی افواہ غلط ہے

لاہور ۳ اپریل:۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی اطلاع مظہر ہے کہ ڈاکٹر صاحب محکمہ صحت عامہ نے ایک اخبار میں شائع ہونے والی اس خبر کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ کہ مغربی پنجاب میں ہیضہ پھیلنے کا کوئی امکان ہے آپ نے بتایا ہے کہ تمام ڈسٹرکٹ اور میونسپل میڈیکل افسروں کو ...... اور پناہ گزینوں کے کیمپوں کے افسروں کو سخت ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے رقبوں میں حفظان صحت کے اصولوں پر سختی سے کاربند رہیں موجودہ سٹاف کے علاوہ مغربی پنجاب کے اضلاع کے لئے ۱۹۲ ٹیکہ لگانے والے آدمی مقرر کئے جا رہے ہیں جو ہر قسم کی بیماری کی روک تھام میں موثر مدد دیں گے

اخباری اطلاع میں ہیضے کی دوائی کی مقدار غلط بتائی گئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے بتایا کہ محکمہ کے پاس اس وقت ۲۵ لاکھ سی سی دوائی موجود ہے۔ جس سے کم و بیش ۳۵ لاکھ آدمیوں کو ٹیکہ لگایا جا سکتا ہے ظاہر ہے کہ ہیضے کی دوائی کی قلت کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

مصری روئی کی قیمتوں میں کمی

قاہرہ ۳ اپریل - اس اطلاع کے ملنے کے بعد کہ زیادہ قیمتیں ہونے کی وجہ سے برطانیہ نے مصری روئی کی خرید بند کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اسکندریہ کی ایکسچینج میں بعض قسم کی روئی کی قیمت ۵ ڈالر فی کنتار کی حد تک گر گئی ہے (اسٹار)

روسی مطالبہ سے برطانیہ اور امریکہ میں اظہار نفرت

لندن ۳ اپریل - روسیوں کے مطالبہ برلن خالی کر دیا جائے پر برطانیہ میں اظہار نفرت کی لہر دوڑ گئی امریکہ سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ وہاں بھی لوگ روس کے بہت برخلاف ہو گئے ہیں۔ (گلاب)

یوسا کی گھڑی میں زہر کی پڑیا

رنگون ۳ اپریل مسٹر یوسا سابق وزیر اعظم برما کی ریسٹ واچ میں زہر کی ایک پڑیا پائی گئی جس کو پولیس نے اپنے قبضہ میں کر لیا۔ یاد رہے کہ مسٹر یوسا کو برمی کیبنٹ کے وزرا کو قتل کرنے کی سازش میں شامل ہونے کے جرم میں ۹ اپریل کو پھانسی کی سزا دی جا رہی ہے۔ (رائٹر)

انڈین یونین اور پاکستان کے باہمی تعلقات پر لنڈن کے اخبار "برمنگھم پوسٹ" کے نامہ نگار کا تبصرہ

لنڈن ۲ اپریل۔ نئی دہلی سے "برمنگھم پوسٹ" کے نامہ نگار نے ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ دونوں حکومتوں کے درمیان تین امور کے متعلق خوشگوار سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

کئی ہفتوں کی بحث کے بعد دونوں حکومتوں کے درمیان پاکستان کی روئی اور ہندوستان کے کپڑے کے کپڑے کے تبادلہ کے متعلق فیصلہ ہو گیا ہے۔ ہندوستان کپڑے کی بارہ گانٹھیں روئی کی ۵۷ گانٹھوں کے عوض پاکستان کو سپلائی کرے گا۔ اس کے علاوہ دونوں حکومتوں نے ریڈ کلف ایوارڈ کے مطابق حد بندی سے متعلقہ جھگڑوں کا فیصلہ کرنے کے لئے مشترکہ کمیشن مقرر کیا ہے اور پناہ گزینوں کی جائداد وغیرہ کے متعلق بھی دونوں حکومتیں متفقہ فیصلہ پر پہنچ گئی ہیں۔ دوسرے اہم مسائل پر غور کرنے کے لئے دونوں حکومتوں کے وزراء اعظموں نے ہر مہینے آپس میں ملنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ نامہ نگار مذکور نے مزید لکھا ہے۔ کہ انگلستان کے لوگوں کو یہ بات معلوم کر کے بڑی حیرانی ہوگی۔ کہ دونوں ملکوں کے درمیان پناہ گزینوں کی آمد و رفت ابھی تک جاری ہے۔ قریباً پانچ لاکھ ہندو اور سکھ ابھی پاکستان کو چھوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ابھی لاکھوں مسلمان پاکستان جانے کے خواہاں ہیں۔

پناہ گزینوں کو دوبارہ آباد کرنے کے سلسلہ میں ہندوستان اور پاکستان دونوں میں کافی اندرونی کشمکش پیدا ہو گئی ہے۔ کئی صوبے اس سلسلے میں ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہیں۔ کچھ مسلمان پاکستان سے واپس ہندوستان آ رہے ہیں۔ اسی طرح ہندوستان سے کچھ لوگ پاکستان جا رہے ہیں۔ لیکن امید کی جاتی ہے۔ کہ یہ تعداد زیادہ عرصہ قائم نہیں رہے گی۔ ہندوستان اور پاکستان دونوں میں پناہ گزینوں کو عام طور پر یہ تجربہ ہوا ہے۔ کہ گذشتہ موسم خزاں میں جو فساد شروع ہوا تھا اس کا دور ختم ہو گیا ہے۔ اور اب ان کے لئے بہترین جگہ اپنا گھر ہی ہو سکتی ہے۔ پاکستان میں مسلمان پناہ گزینوں کے ساتھ عام طور پر ہندوستان میں آنے والے ہندو پناہ گزینوں کی نسبت بہتر سلوک ہوا ہے

بلا ٹکٹ سفر کرنے والوں کو سزا

لاہور ۳ اپریل۔ مارچ کے مہینے میں ۴۴۲ بلا ٹکٹ اور ۱۳۰ بے قاعدہ سفر کرنے والے مسافروں کو مسٹر ریاض قریشی سپیشل ریلوے مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ اور مناسب سزا دی گئی۔ جرمانہ کے طور پر ۱۰۵۴۹/۸/- کی رقم وصول کی گئی۔ اور ۸۴ مجرموں کو جیل بھیج دیا گیا (اپ)

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا استعفیٰ

لکھنؤ ۲ اپریل۔ مسٹر رفیع احمد قدوائی نے ڈسٹرکٹ الیکشن کونسل اور یو۔ پی پراونشل کانگرس کمیٹی کے پارلیمنٹری بورڈ کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ (اپ)

پکے آڑھتیوں کی ضرورت

لاہور ۳ اپریل ایک نیم سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ حکومت مغربی پنجاب نے آمدہ سال پانچ لاکھ ٹن گندم اور ضلع سرگودھا اور میانوالی سے ....۴ ٹن چنے خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو حکومت کو اپریٹو شاپس اور ہر منڈی کے منظور شدہ پکے آڑھتیوں کی ایسوسی ایشنوں کے ذریعہ براہ راست خریدیگی کسی ایک ایسوسی ایشن کو اس کی اجارہ داری نہیں دی جائے گی۔ ایسے اصحاب جو غلہ خریدنے کے ماہر تجربہ کار اور جن کی مالی حالت اطمینان بخش ہو۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس آڑھتی کے لئے درخواست کریں جو گندم گورنمنٹ کو مہیا کی جایا کریگی اس کے علاوہ ہنگامی اخراجات کے ۲ فی من کمیشن دیا جائے گا۔

مفتی اعظم فلسطین میں داخل ہونگے

دمشق ۲ اپریل اخبار "الایام" رقمطراز ہے۔ کہ مفتی اعظم کو واپس جانے کی اجازت حاصل کرنے کی تحریک کی جا رہی ہے (اسٹار)

پاکستان نیشنل گارڈز کی تنظیم قابل تعریف ہے

راولپنڈی ۳ اپریل بٹالین کمانڈرز۔ ریڈ جونٹ اور پاکستان نیشنل گارڈز کے سٹاف آفیسرز کا اجلاس پاکستان جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی میں ہوا۔ بریگیڈیر شاہد حمید نے صدارت کے فرائض سر انجام دئے۔ پاکستان نیشنل گارڈز کی شروع سے لیکر اس وقت تک کی ترقی کی رفتار کو بیان کیا گیا۔ اور اس کے آئندہ لائحہ عمل پر بحث و تمحیص ہوئی۔ نیشنل گارڈز کی حسن کارکردگی پر تسلی اور اطمینان کا اظہار کیا گیا جنرل سر ڈگلس گریسی نے نیشنل گارڈز کے افسروں سے گفتگو کی۔ اور اس کی تنظیم کو سراہتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان نیشنل گارڈز کے ممبروں کو ٹریننگ اور ہر قسم کی مدد دینے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ اب ہم اتنے مضبوط ہو گئے ہیں۔ کہ کوئی ہماری طرف آنکھ اٹھانے کی جرأت نہیں کرے گا۔ (اپ)

ترکیہ کے یونان سے خوشگوار تعلقات

جینوا ۳ اپریل مسٹر صادق وزیر خارجہ ترکیہ بذریعہ ہوائی جہاز ایتھنز روانہ ہو گئے ہیں۔ خیال ہے۔ کہ آپ حکومت یونان کے ساتھ یونانی ترکیہ کی مشترکہ خارجہ پالیسی اور اقتصادی پروگرام پر بات چیت کریںگے مسٹر صادق پیرس میں مارشل پلین کے مذاکرات میں اور جینوا میں آزادی پریس کانفرنس میں حصہ لے چکے ہیں۔ رائٹر

اردو کی طباعت کا نیا تجربہ

کراچی ۲ اپریل۔ اردو اخباروں کی طباعت کے رسمی طریقے کے بجائے اردو زبان کا روزنامہ اخبار "ڈان" جس کی پہلی اشاعت ۵ اپریل کو بازار میں آئے گی۔ پتھر پر چھپنے کی بجائے مشین پر ہی چھاپا جائیگا اور یہ اشاعت اردو صحیفہ نگاروں کی تاریخ میں ایک نئے باب کی ابتدا کرے گی۔

نئے روزنامہ کی پہلی اشاعت ۱۶ صفحات پر مشتمل ہوگی۔ اور اس میں متعدد تصاویر بھی شائع ہوں گی۔ کراچی کی اردو صحیفہ نگاری میں یہ اپنی قسم کی پہلی کامیاب کوشش ہوگی۔ اخبار معمولاً ۸ صفحات پر شائع ہوا کرے گا۔

حال ہی میں درآمد کردہ دو رنگی طباعتی مشینوں کو لگایا گیا ہے اور توقع ہے کہ اپریل کے آواخر تک اخبار "ڈان" دو رنگوں میں شائع ہوا کرے گا۔

اس اخبار کی بنیاد قائد اعظم محمد علی جناح نے رکھی ہے اور اس کی ادارت مسٹر الطاف حسین کریں گے (اسٹار)

زیکوسلاویکیا سے ۲ ہزار آدمی بھاگ گئے

لندن ۲ اپریل:۔ پارلیمنٹ کے زیکوسلاویکی ممبر ڈاکٹر جان انسٹرانسکی کے جو اپنی بیوی کے ہمراہ برطانیہ پہنچے ہیں۔ بیان کے مطابق زیکوسلاویکیہ میں اشتراکی انقلاب کے بعد جو خفیہ تحریک وجود میں آئی۔ اس نے ناجائز طور پر اشتراکیوں کے مخالف ۲ ہزار پناہ گزینوں کو ملک سے باہر نکال لیا ہے (اسٹار)

شام اور امریکہ میں تجارتی معاہدہ ہونے کے امکانات

دمشق ۳ اپریل۔ اخبار "برادا" کی اطلاع کے مطابق عنقریب شام اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ کرنے کے لئے بات چیت شروع ہو جائیگی۔

معلوم ہوا ہے کہ اس معاہدہ کی رو سے امریکہ تیار شدہ مال کے بدلے فالتو پیداوار خرید سکے گا۔ (اسٹار)

مصیبت زدہ سیاسی ضعیف اور ناکارہ لوگوں کو پنشن دی جائیگی

کلکتہ ۳ اپریل۔ مغربی بنگال کی حکومت نے ان لوگوں کی امداد کے لئے ایک اسکیم تیار کی ہے جن لوگوں کو سیاسی کاموں کی وجہ سے مصیبت اٹھانی پڑی اس اسکیم میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ مصیبت زدہ سیاسی ضعیف اور ناکارہ لوگوں اور مرحومین کے حاجتمند ورثاء کو پنشن دی جائے۔ تین درجات کے سیاسی مصیبت زدہ لوگوں کو بالترتیب ۵۰ روپیہ ۳۰ روپیہ اور ۲۰ روپیہ ماہوار پنشن دی جائے گی۔ اسٹار

ایک کانگرسی صدر کی گرفتاری

حیدر آباد (دکن) ۳ اپریل ایک اطلاع ہے کہ رائے چور ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کے صدر کو حیدر آباد ڈیفنس رولز کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اسی طرح میسرز آر گوپال اور راگھو ال ایڈوکیٹ سکندر آباد کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ اپ

زراعتی کالج لائل پور میں ڈبل روٹی بنانیکا کورس

لاہور ۳ اپریل۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ زراعتی کالج میں ڈبل روٹی کیک بسکٹ وغیرہ بنانے کا ایک دس دنوں کا کورس ۲۵ اپریل سے شروع ہوگا۔ اس کورس میں عورت اور مرد دونوں حصہ لے سکتے ہیں۔ شمولیت کے لئے ۱۳ اپریل سے پہلے پہلے درخواستیں پرنسپل زراعتی کالج لائل پور کے پاس پہنچ جانی چاہئیں مکمل کورس کی فیس مغربی پنجاب کے طلبہ سے ۵ روپے اور دوسروں سے ۱۰ روپے لی جائیگی۔

مشرق وسطیٰ میں روسی ایجنٹوں کو کافی تنخواہ ملتی ہے

لندن ۳ اپریل معلوم ہوا ہے۔ کہ عراق کے اشتراکیوں نے اب کافی ترقی کرلی ہے یہ وہی لوگ ہیں جو اینگلو عراقی معاہدہ کے ذریعہ اپنا فائدہ حاصل کرنا چاہتے تھے اگرچہ بعض مقامات پر اشتراکیوں کو طاقت حاصل ہوگئی ہے لیکن یہ محض ان کی اپنی سیاسی طاقت کیوجہ سے نہیں حاصل ہوئی ہے بلکہ ماسکو کی حمایت نے کسی نہ کسی صورت میں اپنا زبردست کردار ادا کیا ہے تمام مشرق وسطیٰ کے روسی سفارتخانوں اور قونصل خانوں میں انکے عملے اور لواحقین کی تعداد بہت زیادہ ہے انکے ایجنٹوں کو کافی تنخواہیں ملتی ہیں اور انکے دوستوں کو کافی سے زائد انعام ملتا ہے (اے پی)

انڈین یونین میں خام روئی کی برآمد پہ پابندی

نئی دہلی ۳۔ اپریل۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت ہند نے خام روئی کی برآمد پہ لگائی گئی پابندی کی معیاد میں ۱۴ اگست ۱۹۴۸ء تک توسیع کردی ہے۔ یہ پابندی لگانے کا اعلان ۱۹ جنوری کو کیا گیا تھا۔ خام روئی کی کچھ قسمیں اس پابندی سے مستثنےٰ ہیں۔ (گلوب)

پونہ کے نزدیک ملٹری اکیڈیمی قائم کی جائیگی

نئی دہلی ۳ اپریل حکومت ہند نے کھڑکا واسلا کے مقام پر نیشنل وار اکیڈیمی قائم کرنے کی تجویز منظور کرلی ہے۔ یہ تجویز اُس کمیٹی کی طرف سے پیش کی گئی تھی جو ۱۹۴۵ء میں ہندوستان کے سابق کمانڈر انچیف فیلڈ مارشل آکنلک کے زیر صدارت مقرر کی گئی تھی۔ کھڑکا واسلا کا مقام پونہ کے نزدیک ہے۔ اس اکیڈیمی میں پہلے تین سال کے عرصہ میں بری، بحری اور ہوائی سروسز کے لئے ایک ہی کورس ہوگا۔ اُس کے بعد بحری اور ہوائی تعلیم حاصل کرنے والے طالبعلم خاص ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے اس اکیڈیمی سے چلے جائینگے بری فوج کے متعلق تعلیم حاصل کرنیوالے طالبعلم چوتھے سال کا کورس بھی اس اکیڈیمی میں پورا کریں گے۔ (گلوب)

مدراس کیلئے ۲۲ ہزار ٹن چنے

نئی دہلی ۳ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مدراس میں خوراک کی کمی دور کرنے کے لئے حکومت ہند نے گذشتہ چند ہفتوں میں ۲۲۱۸۵ ٹن چنے ۱۳۸۸ ٹن دالیں مدراس بھیجی ہیں (گلوب)

فرقہ دارانہ جماعتوں کی سرگرمیاں فوراً روکی جائیں

انڈین پارلیمنٹ کی حکومت سے سفارش

نئی دہلی ۳۔ اپریل۔ آج انڈین پارلیمنٹ نے ایک غیر سرکاری قرارداد کے ذریعے حکومت سے سفارش کی ہے کہ وہ تمام فرقہ دارانہ جماعتوں کی سرگرمیوں کی روک تھام کرنے کے لئے مناسب کاروائی کرے اور کسی فرقہ دار جماعت کو پنپنے کا موقع نہ دے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی جماعت اپنی سرگرمیاں صرف مذہبی۔ تمدنی۔ معاشرتی اور تعلیمی اُمور تک محدود رکھے۔ تو اس سے تعرض نہ کیا جائے۔

امریکہ گیہوں کے بھوسے سے کاغذ تیار کرے گا

نیویارک ۳ اپریل امریکہ وسیع پیمانہ پر معمولی گیہوں کے بھوسے سے کاغذ تیار کرنے والا ہے جس سے کاغذ کا نسبتاً سستا پڑے گا۔

نیدرلینڈ کے تجارتی کاغذوں کے ملوں نے اس طریقہ کو پہلے سے اختیار کر لیا ہے جہانتک یہ بھوسہ عام طور سے کاغذ بنانے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ بھوسے کی ترکیب میں بھوسے کو صاف اور خشک حالت میں حاصل کرنے اور ذخیرہ کرنے میں کم رشبہ کے ضائع ہونے سے بچنے کے طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے ۵۰ فیصدی صاف اور تہہ لگا ہوا گودا (پلپ) مل جاتا ہے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ مقدار اور دوسرے بھوسوں یا لکڑی سے حاصل کردہ گودے کی تعداد سے ۵ اور ۱۰ فیصدی زیادہ ہوتی ہے یہ اندازہ ہے کہ اس طریقہ سے پچھلے سال امریکہ میں غیر استعمال شدہ گیہوں کے بھوسے سے ۲ کروڑ ٹن سے زائد گودا حاصل ہوجائیگا۔ جن صناعوں نے یہ طریقہ چلایا ہے۔ وہ

سفارش کرتے ہیں کہ اس گودے کو لکڑی کے گودے میں ملاکر مختلف قسم کا کاغذ تیار کیا جاسکتا ہے۔ امریکہ کے ۲۵ کارخانے گیہوں کے بھوسے سے ہر سال ۵ لاکھ ٹن گتہ تیار کرتے ہیں۔ جو ڈبوں کی صنعت میں کام آتا ہے۔ یہ بتایا جاتا ہے۔ کہ یہ حل اس قابل ہیں۔ کہ گیہوں کے بھوسے سے عمدہ کاغذ تیار کر سکتے ہیں۔ (اسٹار)

مشرقی بنگال کی لیگ اسمبلی پارٹی کا متفقہ مطالبہ

بنگالی کو صوبے کی قومی زبان قرار دیا جائے

ڈھاکہ ۳۔ اپریل۔ مشرقی بنگال کی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے متفقہ طور پر ایک قرارداد کے ذریعے یہ مطالبہ کیا ہے کہ بنگالی کو صوبہ کی سرکاری زبان قرار دیا جائے پارٹی نے پاکستان کی قومی زبان کے متعلق کوئی سفارش نہیں کی۔

مزدوروں کے متعلق سٹیٹ انشورنس بل پاس ہوگیا

نئی دہلی ۳۔ اپریل آج انڈین پارلیمنٹ کے اجلاس میں مزدوروں کے متعلق سٹیٹ انشورنس بل پاس ہوگیا۔ یہ بل لیبر ممبر مسٹر جگجیون رام نے کل پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا تھا۔ اس بل کی کل ۷۰ کلازیں ہیں لیبر منسٹر نے ممبروں کی طرف سے پیش کردہ کئی ترمیموں کو منظور کر لیا۔ اس بل پر تقریر کرتے ہوئے مسٹر آئنگر نے حکومت پر زور دیا۔ کہ وہ سرکاری ملازموں کے لئے لازمی انشورنس سکیم نافذ کرے۔ جن سرکاری ملازموں کی تنخواہ چار سو روپیہ ماہوار سے کم ہے ان کے لئے خاص طور پر انشورنس کا انتظام کیا جائے۔ پروفیسر رنگا مسٹر ہاشو راؤ سہرز لیکارے۔ مسٹر گوکل بھائی بھٹ، مسٹر کرشنا موتی راؤ۔ بابو رام نرائن سنگھ اور مسٹر آر۔ کے سدھوا نے اس بل پر بحث میں حصہ لیا۔ مسٹر سدھوا نے اس بات پر زور دیا کہ صوبوں اور ریاستوں میں مزدوروں کے فائدے کے لئے علیحدہ ہسپتال قائم کئے جائیں۔ موجودہ ہسپتالوں سے مزدوروں کو مناسب فائدہ نہیں پہنچ رہا۔ مسٹر جگجیون رام نے بحث کے جواب میں بتایا کہ حکومت جلدی ہی سوشل انشورنس سکیم نافذ کریگی۔ اور صوبائی حکومتوں نے اس خیالی کو پسند کیا ہے۔ مزدوروں کے لئے علیحدہ ہسپتال قائم کرنے کی تجویز کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ اس قسم کا فیصلہ کرنا اچھا نہیں ہوگا۔ اس طرح جس علاقے میں اس قسم کا ہسپتال قائم کیا جائیگا وہاں کے مزدوروں کے علاوہ دوسرے لوگ اس ہسپتال سے فائدہ نہیں اُٹھا سکیں گے اس لئے کسی خاص علاقے میں مزدوروں کیلئے علیحدہ ہسپتال قائم نہیں کئے جاسکتے آخیر میں آپ نے کہا کہ اس بل کے پاس ہوجانے سے مزدوروں کی بہبودی کے لئے قوانین تیار کرنے کے دور میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوگا۔ ممبروں نے لیبر ممبر کی تقریر کو بہت پسند کیا۔ اور اُس کے بعد یہ بل اتفاق رائے سے پاس کردیا گیا۔ (گلوب)

چین کیلئے مزید امداد کی ضرورت

ناگن ۳ اپریل۔ ڈاکٹر چن چی ٹین وزیر اقتصادیات نے چین کی امریکن امداد کے پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ۰۰۰۰۰۰ ۳۶۳ ڈالر کی رقم بالکل ناکافی ہے چین کو پانچ سال کیلئے اقتصادی بحالی کے واسطے کم از کم ۰۰۰۰۰۰ ۳۰ ڈالر کی ضرورت ہے (رائٹر)

مغربی بنگال میں ناخواندگی کو ختم کرنیکی مہم

کلکتہ ۳ اپریل سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ مغربی بنگال کی حکومت نے صوبہ میں ناخواندگی کو ختم کرنیکی مہم شروع کرنے سے پہلے تعلیم سے متعلقہ مسائل کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلہ میں ابتدائی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ (گلوب)

سابق وزیر اعظم برما کو سزائے موت

رنگون ۳ اپریل مسٹر یوسا سابق وزیر اعظم برما کو برمی کیبنٹ کے وزراء کو قتل کرنیکی سازش میں شامل ہونے کے جرم میں ۴ مئی اپریل کو پھانسی کی سزا دی جانیوالی ہے (رائٹر)

فوجی معاہدہ کیلئے عرب ریاستوں کی تجویز

دمشق ۳ اپریل۔ عرب لیگ کے قاہرہ میں ہونے والے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے میں تمام عرب ممالک کے درمیان فوجی تعاون کا معاہدہ سب سے اہم ہوگا۔ اس اجلاس میں شام کے وزیر اعظم تمام ممبر ریاستوں کی خارجہ پالیسی میں یکسانیت کا مطالبہ بھی کرینگے۔ (اسٹار)

روزنامہ "ڈان" اُردو میں

کراچی ۳ اپریل۔ روزنامہ ڈان ۵ اپریل سے انگریزی کے علاوہ اُردو میں بھی شائع ہوا کرے گا۔ اسکے مضامین اور ایڈیٹوریل نوٹس وہی ہونگے۔ جو انگریزی میں ہوتے ہیں۔ (اے پی)

عربوں کی ناکہ بندی سے یہودیوں میں اضطراب

لندن ۳ اپریل فلسطین کی یہودی ایجنسی نے پوپ اور بین الاقوامی ریڈ کراس سے اپیل کی ہے کہ وہ برطانیہ اور دوسری طاقتوں پر اثر ڈالکر یروشلم کے یہودی علاقہ کی عرب ناکہ بندی کو ختم کرا دیں۔ محاصرہ کے بارہویں روز معلوم ہوا ہے۔ کہ تمام دوکانیں ضروری چیزوں سے خالی ہوگئی ہیں ناکہ بندیوں سے گذر جانے کے لئے یہود کی تمام کوششیں قطعی ناکام ہوگئی ہیں۔ ڈیلی میل کے یروشلم میں مقیم نامہ نگار مسٹر اوڈوم گلا گھیر کا بیان ہے کہ سفرا اس بات پر تبادلہ خیالات کر رہے ہیں کہ کس ترکیب سے عربوں کو رضامند کیا جائے کہ وہ یروشلم کو کھلا شہر تسلیم کرلیں۔ لیکن نامہ نگار کے خیال میں یہ ممکن نہیں ہے کہ عرب اپنا موجودہ رویہ بدل دیں۔ اس شہر میں ۹۰ ہزار یہودی بتائے جاتے ہیں ہگاناہ نے ان لوگوں کی مدد کے لئے کئی فوجیں بھیجی تھیں اور ان کو یہ ہدایت کردی تھی لڑ کر اندر گھس جاؤ۔ لیکن ہر مرتبہ اُن کو شدید نقصانات کے ساتھ واپس لوٹنا پڑا۔ (اسٹار)

"ہفتہ اقبال" منانے کا پروگرام

کراچی ۳۔ اپریل۔ بزم ادب کے ماتحت پاکستان میں سب سے پہلا "ہفتہ اقبال" ۲۲ سے ۲۴ اپریل تک منایا جائے گا۔ ۲۴۔ اپریل کو مشاعرہ منعقد ہوگا۔ جس میں پاکستان بھر کے مشہور شعراء شریک ہوں گے۔ (اے پی)